سوال

(48) ''مَن حَمَلَہٗ فَلیَتَوَضَّاْ'' کی تفصیل

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث ہے کہ «مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ» ہمارے پاس صرف عون المعبود اور التلخیص الجبیر کی کتابیں ہیں التلخیص ج اوّل ص ۱۳۶ میں ہے

''وَقَالَ الْبَيْهَقِيْ وَالصَّحِيْحُ اَنَّهٗ مَوْقُوْفٌ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ الْاَشْبَهُ مَوْقُوْفٌ وَقَالَ عَلِيٌّ وَاَحْمَدُ لَا يَصِحُّ فِي الْبَابِ شَيْئٌ وَقَالَ الذُّهْلِيُّ لَا اَعْلَمُ فِيْهِ حَدِيْثًا وَلَوْ ثَبَتَ لَلَزِمَنَا اِسْتِعْمَالُهٗ وَقَالَ ابْنُ الْمُنْذِرِ لَيْسَ فِي الْبَابِ حَدِيْثٌ يَثْبُتُ''

آپ سے میں ''مَنْ حَمَلَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ'' کے سلسلے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ جنازہ کو اپنے کاندھوں پر اٹھا چکے ہیں اور تقریباً سب اٹھاتے ہیں کیا وہ دوبارہ وضوء کریں۔ کیا جنازہ کا اٹھانا نواقص الوضوء میں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے اپنے مکتوب میں حدیث «مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهٗ فَلْيَتَوَضَّأْ»

ترجمہ ''جو میت کو غسل دے وہ خود غسل کرے اور جو اس کو اٹھائے وہ وضوء کرے'' کے متعلق التلخیص الجبیر سے چند ایک محدثین کے اقوال نقل کیے ہیں جن اقوال میں اس حدیث کے مرفوع ہونے کو غیر ثابت بتایا گیا لیکن آپ نے اپنے مکتوب میں اس حدیث کو مرفوعاً ثابت قرار دینے والے محدثین کے اقوال کو یکسر نظر انداز کر دیا حالانکہ وہ اقوال بھی اسی تلخیص میں موجود و مذکورہ ہیں۔ نیز خود مؤلف تلخیص حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کا رجحان ومیلان اس حدیث کے صحیح ہونے کی طرف ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں: ''فَيَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَحَّحَ الْحَدِيْثُ'' اور اس حدیث کے حسن ہونے کی تو انہوں نے تصریح ہی فرما دی چنانچہ ان کا بیان ہے ''وَفِي الْجُمْلَةِ هُوَ بِكَثْرَةِ طُرُقِهٖ اَسْوَأُ اَحْوَالِهٖ اَنْ يَكُوْنَ حَسَنًا''

جناب نے تلخیص کے صفحہ ۱۳۶ کا حوالہ دیا ہے اگر آپ صفحہ ۱۳۷ اور ۱۳۸ کا بھی ذرا گہری نگاہ سے مطالعہ فرما لیں تو اس سلسلہ میں آپ کی الجھن یقیناً دور ہو جائے گی امید کی جاتی ہے آپ تلخیص کے ان دونوں صفحوں کو ضرور پڑھیں گے۔ شیخ البانی حفظہ اللہ نے بھی ارواء الغلیل الجزء الاوّل رقم الحدیث ۱۴۴ صفحہ ۱۷۳ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔ تو مذکور بالا حدیث حسن سے کم درجہ کی نہیں ہاں اس میں غسل کا امر ندب اور استحباب پر محمول ہے اس کی دلیل حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِيْ غُسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ» الحدیث (التلخیص بحوالہ بیہقی) ''تم پر میت کو غسل دینے سے کوئی غسل واجب نہیں'' حافظ ابن حجر اس حدیث پر بیہقی کی جرح کا جواب دینے کے بعد لکھتے ہیں:

''فَالْاِسْنَادُ حَسَنٌ یجْمَعُ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْاَمْرِ فِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ بِاَنَّ الْاَمْرَ عَلَی النَّدْبِ اَوْ الْمُرَادُ بِالْغُسْلِ غَسْلُ الْاَیْدِيْ کَمَا صُرِّحَ بِہٖ فِیْ ہٰذَا قُلْتُ وَیُؤَیِّدُ اَنَّ الْاَمْرَ فِیْہِ لِلنَّدْبِ مَا رَوٰی الْخَطِیْبُ الخ'' ''اَقُوْلُ : اِنَّ حَمْلَ قَوْلِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ فَلْیَغْتَسِلْ عَلٰی غَسْلِ الْاَیْدِيْ لَیْسَ بِصَوَابٍ کَمَا لَا یَخْفٰی عَلٰی اُوْلِی الْاَلْبَابِ'' ۔

وَمَنْ حَمَلَہٗ الخ کے اہل علم نے متعدد معانی ذکر کیے ہیں ان سے میرے نزدیک صحیح معنی یہ ہے ''جو میت کو اٹھائے وہ وضوء کرے'' یہ مطلب نہیں جو میت والی چارپائی اٹھائے وضوء کرے باقی رہا میت کو اٹھانے کا ناقض وضوء ہونا نہ ہونا تو اس کا مجھے علم نہیں اتنی بات واضح ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''جو میت اٹھائے وضوء کرے'' تو ہمیں اس حدیث کے ثابت ہو جانے کے بعد بلاچوں وچرا اس امر نبوی ﷺ کی تعمیل کرنی چاہیے ۔ شیخ البانی اور دیگر کئی اہل علم اس امر وضوء کو بھی ندب واستحباب پر محمول کرتے ہیں مگر مجھے ابھی تک اس کی کوئی دلیل نہیں ملی ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین یارب العالمین

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

(تلخیص ص138ج1)

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص87

محدث فتویٰ